No. Bio/B-27(NIFA)2016

PAKISTAN ATOMIC ENERGY COMMISSION

گندم کی نئ ترقی دادہ قسم

نیفا اِنصاف ۲۰۱۵

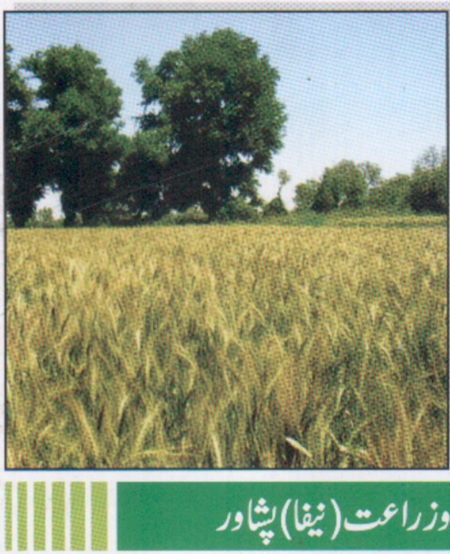

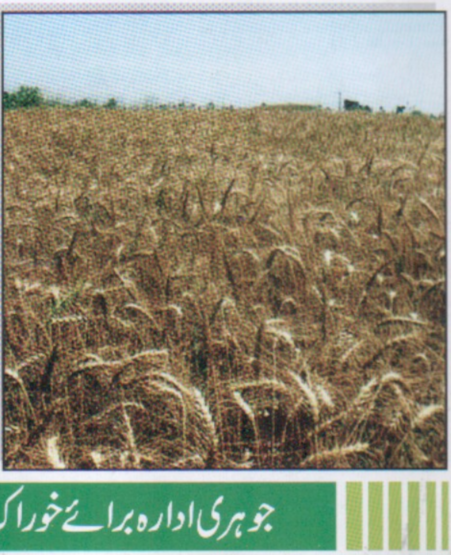

جوہری ادارہ برائے خوراک وزراعت (نیفا) پشاور

Phone: 091-2964060-62

گندم کی نئی ترقی دادہ قسم

جوہری ادارہ برائے خوراک وزراعت (نیفا) کے سائنسدان ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی اور بدلتے ہوئے موسمی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے تحقیقی کاوشوں میں مصروف عمل ہیں۔ ادارہ ہذا گندم کی ایسی اقسام بنانے کی جستجو میں گامزن ہے جو قابل قبول چپاتی اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہو۔ تاکہ ایک طرف زہروں کے استعمال کو کم کر کے ماحول کو صحت منداور ساتھ ہی زمیندار کی پیداواری لاگت کو بھی کم کیا جاسکے۔ زیادہ سے زیادہ پیداوار کے حصول کی جستجو ہمیشہ سے ہی رہی ہے۔ پچھلے کئی سالوں میں ادارے نے گندم کی کئی نئی اقسام دریافت کی ہیں جو سالہا سال سے بہتر کارکردگی دکھارہی ہیں۔ بختاور، تاتارا، فخرسرحد، تکبیر، باتور، برسات اور نیفا للمہ اس صوبے کے کسانوں میں کافی مشہور ہیں اور ایک وسیع پیمانے پر کاشت کی جاتی ہیں۔ اپنے مقاصد کے حصول کیلئے ادارہ نئی نئی راہوں کا متلاشی ہے۔ ان کاوشوں کے نتیجے میں ادارے کے سائنسدانوں نے گندم کی ایک نئی ترقی دادہ قسم (نیفا انصاف۔۲۰۱۵) دریافت کی ہے۔ جس کی منظوری حکومت خیبر پختون خواہ سیڈ کونسل نے سال ۲۰۱۵ کے آخر میں باقاعدہ طور پر دی اور بارانی علاقوں میں اس کی کاشت نہایت موزوں قرار دی گئی ہے۔ گندم کی یہ قسم چند اضافی خصوصیات کی حامل ہے۔ اس کا پودا لمبے قد کا ہے اور اس کی پیداواری صلاحیت پرانی قسموں سے دگنی ہے۔ یہ قسم دوسری منظور شدہ اقسام کی نسبت زیادہ جھاڑ بناتی ہے اور زمین میں کم پانی کے باوجود اچھی بڑھوتری کی حامل ہے سخت موٹے اور سفید دانے کے ساتھ یہ قسم بیماریوں کے خلاف بہترین قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس سے بننے والی روٹی کی کوالٹی بہت اچھی ہے یہ قسم بارشوں اور تیز ہواؤں میں گرنے کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہے اس کی اوسط پیداوار ۵۰ تا ۵۵ من فی ایکڑ ہے بشرطیکہ کاشتکار بھائی درجہ ذیل ہدایات کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

زمین کی تیاری:

کسی بھی فصل سے اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے زمین کی تیاری پر خصوصی توجہ دینی چاہئے گندم کی کاشت سے پہلے کھیت سے جڑی بوٹیوں اور پچھلی فصل کے مڈھ تلف کرنے کے لئے ایک بار مٹی پلٹنے والا ہل چلانا چاہئیے مڈھوں کو تلف کرنے سے کیڑے مکوڑوں اور سونڈیوں وغیرہ کا انسداد بھی ہو جاتا ہے بارانی علاقوں میں

مون سون کی شروع میں گہرا ہل چلا کر گندم کی فصل کیلئے نمی محفوظ کریں۔ اگر موسم گرم ہو تو زیادہ ہل چلانے سے گریز کریں تاکہ وتر ضائع نہ ہو۔ گندم کو قطاروں میں کاشت کرنا چاہیئے اس سے کامیاب فصل حاصل کی جاسکتی ہے۔ جس کے لئے خودکار ڈرل یا کیرا مناسب ہے کیوں کہ اس طریقہ کاشت سے پودوں کا باہمی فاصلہ برقرار رہتا ہے اور بیج مناسب گہرائی پر گرتا ہے اس لئے چھٹہ سے بچنا ہی چاہیئے۔

وقت کاشت:

انصاف ۲۰۱۵ اگیتی اور پچھیتی کاشت دونوں کے لئے موزوں ہے تاہم زیادہ پیداوار اگیتی کاشت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ اس نئی قسم کو ۲۰ اکتوبر تا ۳۰ نومبر تک کاشت کیا جاسکتا ہے۔

شرح بیج:

۴۵ کلوگرام فی ایکڑ (اگیتی کاشت کیلئے) اور ۵۰ کلوگرام فی ایکڑ (پچھیتی کاشت کیلئے)

کھادیں:

کھادوں کی مقدار کا تعین زمین کی حالت زرخیزی پر منحصر ہے۔ یہ فیصلہ کاشت کار خود کرسکتا ہے کہ اس کو کتنی کھاد استعمال کرنی چاہیئے۔ تاہم بارانی علاقوں میں ۵۰ کلوگرام نائٹروجنی اور ۳۰ کلوگرام فاسفورس فی ایکڑ کھاد کی مقدار کاشت کے وقت دی جائے۔ اگر کسی وجہ سے نائٹروجنی کھاد کاشت کے وقت نہیں دی گئی تو جب پہلی بارش ہو تو اس وقت دی جائے۔

طریقہ کاشت:

گندم کی کاشت کے مختلف طریقوں میں چھٹہ اور پور ڈرل وغیرہ رائج ہیں اکثر کسان چھٹہ ہی کر رہے ہیں جو ایک اچھا طریقہ نہیں ہے اور اس میں بیج کی گہرائی بھی یکساں نہیں ہوتی اس لئے شرح اگاؤ کم ہوتا ہے جس کی وجہ سے زیادہ بیج استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ڈرل ایک جدید طریقہ کاشت ہے۔ آج کل ڈرلوں میں کھاد ڈالنے کا بھی بندوبست ساتھ ہے اگر بیج اور کھاد ساتھ ساتھ متوازی لائنوں میں ڈالے جائیں تو کھاد کا استعمال بہتر اور مؤثر ہو جاتا ہے اس بنا پر کھاد کی ضرورت بھی کم رہتی ہے۔ اور بیج کی گہرائی کو بھی مناسب اور یکساں رکھا

جاسکتا ہے۔ بارانی علاقوں میں بوائی کے وقت وتر سطح زمین سے نسبتاً زیادہ گہرائی پر ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں گندم کی بوائی بزریعہ ڈرل کرنے سے دانے کو مناسب وتر میسر ہوتا ہے۔ ڈرل سے کاشت کرنے سے فصل کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے اور بیج کم ڈالنا پڑتا ہے۔ ڈرل کا سب سے بڑا فائدہ تیزی سے بجائی چنانچہ فصل کو بروقت کاشت کرنے میں یہ مشین بہت مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

جڑی بوٹیاں گندم کی فصل کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں۔ جن کی تلفی کیلئے بارہیرو چلانا یا ہاتھ سے گوڈی کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جڑی بوٹیاں جن میں باتھو، جنگلی جئی، جنگلی پالک، لیہلی، دمبی سٹی وغیرہ قابل ذکر ہے گندم کی فصل کو خاطر خواہ نقصان پہنچاتی ہیں۔ ان کی تلفی کیلئے کیمیائی ادویات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ خودرو جڑی بوٹیاں فصل کی جگہ، خوراک (پانی، غذائی عناصر) اور روشنی میں حصہ دار بنتی ہیں۔ یہ مختلف بیماریوں اور تباہ کن کیڑے مکوڑوں کیلئے آماجگاہ بھی بن سکتی ہیں جس سے گندم کی پیداوار نہ صرف ایک تہائی یا ایک چوتھائی حد تک کم ہوسکتی ہے بلکہ جڑی بوٹیوں کے بیج کی کثرت کی وجہ سے ایسی فصل کا بھاؤ بھی کم لگتا ہے۔ لہٰذا جڑی بوٹیوں کا مربوط انسداد بہت ضروری ہے۔

نوٹ: مزید معلومات کیلئے نیفا کے درج ذیل سائنسدانوں سے رابطہ کریں۔

- ☆ عبدالجبار خان ڈپٹی چیف سائنٹسٹ
- ☆ ڈاکٹر فاروق اعظم سینئر سائنٹسٹ
- ☆ سلمان احمد سینئر سائنٹسٹ
- ☆ اختر علی اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر
- ☆ ڈاکٹر فضل سبحان پرنسپل سائنٹسٹ
- ☆ ڈاکٹر بابر منظور عطا پرنسپل سائنٹسٹ
- ☆ ڈاکٹر محمد ارفاق خان پرنسپل سائنٹسٹ

NIFA
Nuclear Institute for Food & Agriculture
PAEC
Peshawar

BEENA PRINTERS